خودکش حملوں کوڈرون حملوں کا ردعمل قرار دینا دہشت گردوں کے جرائم پر پردہ ڈالنے کے مترادف ہے، الطاف حسین

حق پرست عوام، انتہاء پسندوں کی بالواسطہ یا بلاواسطہ حمایت کرنے والے سیاسی ومذہبی عناصر کا مکمل بائیکاٹ کریں

حق پرست عوام اپنے اپنے علاقوں میں بزرگان دین کے مزارات، مساجد اور امام بارگاہوں کے تحفظ کیلئے حفاظتی کمیٹیاں تشکیل دیں

پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے مالکان خودکش حملوں کی حمایت کرنے والوں کو اپنے پروگراموں میں ہرگز جگہ نہ دیں

عزیز آباد میں ایم کیوایم کے مختلف شعبہ جات کے ارکان کے اجلاس سے ٹیلی فونک خطاب

لندن۔۔۔6، جولائی 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ مساجد، امام بارگاہوں، مزارات اور بازاروں میں خودکش حملوں کے نتیجے میں جاں بحق ہونے والے بے گناہ افراد نہ تو ڈرون حملوں میں ملوث تھے اور نہ ہی ان کا ڈرون حملوں سے کوئی تعلق ہے لہٰذا خودکش حملوں کو ڈرون حملوں کا ردعمل قرار دینا مذہبی انتہاء پسند دہشت گردوں کے جرائم پر پردہ ڈالنے کے مترادف ہے۔ یہ بات انہوں نے پیر کے روز خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں ایم کیوایم کے مختلف شعبہ جات کے ارکان کے اجلاس سے ٹیلی فون پر گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان بھی موجود تھے۔ اجلاس سے بات چیت کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ حضرت داتا گنج بخشؒ کے مزار پر خودکش حملوں میں درجنوں زائرین کو شہید وزخمی کرنے والے دہشت گرد انسان کہلانے کے بھی مستحق نہیں ہوسکتے۔ متحدہ قومی موومنٹ انسانیت پر یقین رکھنے والی جماعت ہے اس نے ہمیشہ ڈرون حملوں کی کھل کر مخالفت کی ہے لہٰذا آج کا یہ اجلاس متفقہ طور پر اس بات کی تائید کرتا ہے کہ خودکش حملوں میں جاں بحق ہونے والے خواہ داتا دربار لاہور میں شہید ہوں یا مساجد، امام بارگاہوں یا بازاروں میں شہید کئے جائیں ان کا ڈرون حملوں سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اس موقع پر اجلاس کے تمام شرکاء نے ہاتھ اٹھا کر جناب الطاف حسین کے مؤقف کی تائید کی۔ جناب الطاف حسین نے پاکستان کے تمام صوبوں کے حق پرست عوام بالخصوص نوجوان طبقہ سے پرزور اپیل کی کہ وہ ایسے نام نہاد علماء اور سیاسی ومذہبی عناصر کا مکمل بائیکاٹ کریں جو اپنی تقاریر، خطابات اور بیانات میں بلواسطہ یا بلاواسطہ خودکش حملوں اور انتہاء پسند دہشت گردوں کی حمایت کرتے ہیں، ایسے عناصر کی ہرگز حوصلہ افزائی نہ کی جائے۔ جناب الطاف حسین نے پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے مالکان، ایڈیٹر صاحبان اور اینکر پرسن سے بھی اپیل کی کہ وہ ایسے سیاسی ومذہبی عناصر جو انتہاء پسند دہشت گردوں کے جرائم پر پردہ ڈالنے کیلئے خودکش حملوں کی بلواسطہ یا بلاواسطہ حمایت کریں انہیں اپنے پروگراموں میں ہرگز جگہ نہ دیں۔ جناب الطاف حسین نے پاکستان کے تمام صوبوں کے حق پرست عوام بالخصوص نوجوانوں سے پرزور اپیل کی کہ وہ وقت ضائع کئے بغیر ہنگامی بنیادوں پر اپنے اپنے علاقوں میں بزرگان دین کے مزارات، مساجد اور امام بارگاہوں کے تحفظ کیلئے حفاظتی کمیٹیاں تشکیل دیں اور شیڈول بنا کر ڈیوٹیاں دیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام ہر لمحہ چوکس رہتے ہوئے اس طرح ڈیوٹیاں دیں کہ کوئی خودکش حملہ آور ان کے علاقے کے مقدس مقامات میں داخل نہ ہوسکے اور کسی بھی مشکوک فرد یا مشکوک سرگرمی کے بارے میں قانون نافذ کرنے والے ادارے کو فوری مطلع کریں تاکہ دہشت گردوں کو گرفتار کرکے ان کے سرپرستوں کی نشاندہی کی جاسکے اور انہیں سرعام سزا دیکر نشان عبرت بنایا جاسکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ چاروں صوبوں کے ایک ایک شہر کے عوام اپنے محلوں اور گلیوں کی حفاظت کیلئے اپنی مدد آپ کے اصول کے تحت حفاظتی دستہ بنائیں تاکہ مقدس مقامات اور قیمتی انسانی جانوں کا تحفظ یقینی بنایا جاسکے۔ جناب الطاف حسین نے تمام حق پرست عوام سے اپیل کی کہ وہ خواہ کسی بھی قومیت سے تعلق رکھتے ہوں یا کوئی بھی زبان بولتے ہوں اپنے اپنے علاقوں میں اجنبی افراد اور مشکوک سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھیں اور اجنبی عناصر کو گھر کرائے پر دینے یا فروخت کرنے سے گریز کریں۔

ڈاکٹر فاروق ستار کی حفاظت کے لئے مکمل سیکوریٹی فراہم کی جائے، رابطہ کمیٹی

بار بار نشاندہی کے باوجود مکمل سیکوریٹی فراہم نہیں کی گئی

کراچی۔۔۔5 جولائی 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار کو دہشت گردوں کی جانب سے تازہ ترین دھمکیوں پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ دہشت گردوں کی جانب سے ماضی میں بھی ڈاکٹر فاروق ستار کو خطرناک نتائج کی دھمکی دی جاچکی ہے اس کے باوجود حکومتی سطح پر ڈاکٹر فاروق ستار کے حفاظتی اقدامات کے سلسلے میں مجرمانہ غفلت کا مظاہرہ کیا جارہا ہے اور بار بار نشاندہی کے باوجود مکمل سیکوریٹی فراہم نہیں کی جارہی ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ رابطہ کمیٹی نے صدر آصف علی زرداری، وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی اور وزیر داخلہ رحمٰن ملک سے مطالبہ کیا کہ ڈاکٹر فاروق ستار کو خطرناک نتائج کی دھمکی کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے اور ڈاکٹر فاروق ستار کی حفاظت کیلئے مکمل سیکوریٹی فراہم کی جائے۔

دہشت گردی کا مقابلہ پوری قوم اپنی یکجہتی سے ہی کرسکتی ہے، افتخار اکبر رندھاوا، سیف یار خان

متحدہ قومی موومنٹ کے وفد کی داتا دربار حاضری قائد تحریک جناب الطاف حسین کی طرف سے چادر چڑھائی۔

لاہور۔۔۔5 جولائی، 2010

اراکین رابطہ کمیٹی سیف یار خان، افتخار اکبر رندھاوا، زونل انچارج شاہین گیلانی ، ڈسٹرکٹ انچارج مزمل بخاری اور کارکنان نے مزار پر چادر چڑھائی، شہداء کیلئے فاتحہ خوانی کی اور ملک میں امن وامان اور پاکستان کے استحکام کیلئے دعا مانگی اس موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہم قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے ان کی ہدایت پر حضرت داتا ہجویری کے دربار پر چادر چڑھانے آئے ہیں، انہوں نے کہا کہ آج پاکستان کا سب سے بڑا مسئلہ دہشت گردی کا ہے اور دہشت گردی کا مقابلہ کرنے کیلئے پوری قوم کو ہجوم کی بجائے ایک قوم بن کر یکجہتی سے ان کا مقابلہ کرنا ہوگا ہمارا صبر اور ضبط ہی اس بات کا جواب ہے انہوں نے اہلیان لاہور سے مخاطب ہوکر کہا کہ ہم انہیں خراج تحسین پیش کرتے ہیں کہ انہوں نے حوصلے بلند رکھے اور پہلے سے کئی گنا زیادہ تعداد میں دربار پر حاضری دے رہے ہیں قائد تحریک جناب الطاف حسین نے کئی عرصہ پہلے ان خطرات کی نشاندہی کردی تھی لیکن کسی نے ان کی باتوں پر دھیان نہ دیا۔

بے گناہ بلوچ قوم پرست رہنماؤں اور کارکنوں کی گرفتاریوں کا سلسلہ بند کیا جائے اور گرفتار شدگان کو فی الفور رہا کیا جائے۔انیس ایڈوکیٹ رکن رابطہ کمیٹی متحدہ قومی موومنٹ

اگر گرفتار شدگان پر کوئی مقدمہ ہے تو انہیں عدالتوں میں پیش کیا جائے، غیر قانونی حراست میں رکھنے کا سلسلہ بند کیا جائے۔انیس ایڈوکیٹ

بلوچ قوم پرست رہنماؤں اور کارکنوں کو گرفتار کرکے عدالتوں میں پیش کرنے کے بجائے نامعلوم مقام پر منتقل کیا جارہا ہے جسکے باعث بلوچستان کے عوام میں شدید بے چینی پھیل رہی ہے

لندن۔۔۔ 5 جولائی2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن انیس ایڈوکیٹ نے بلوچستان میں قوم پرست بلوچ رہنماؤں اور کارکنوں کی گرفتاریوں کی مذمت کی ہے۔اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں بلوچ قوم پرست رہنماؤں اور کارکنوں کی گرفتاریوں میں ایک بار پھر بہت تیزی آگئی ہے اور گرفتار شدگان کو عدالتوں میں پیش کرنے کے بجائے نامعلوم مقام پر منتقل کیا جارہا ہے جس کے باعث بلوچستان کے عوام میں شدید بے چینی پھیل رہی ہے۔انیس ایڈوکیٹ نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ بے گناہ بلوچ قوم پرست رہنماؤں اور کارکنوں کی گرفتاریوں کا سلسلہ بند کیا جائے اور گرفتار شدگان کو فی الفور رہا کیا جائے اور اگر ان پر کوئی مقدمہ ہے تو انہیں عدالتوں میں پیش کیا جائے اور غیر قانونی حراست میں رکھنے کا سلسلہ بند کیا جائے۔

ایم کیوایم بلوچستان کے آرگنائزر یوسف شاہوانی کی کوئٹہ پریس کلب پر احتجاج کرنے والے لاپتہ بلوچ رہنما ذاکر مجید بلوچ کے اہل خانہ اور بلوچ رہنماؤں سکندر کرد اور شاہ زیب بلوچ سے ملاقات، ایم کیوایم کی جانب سے ہمدردی کا اظہار

ذاکر مجید بلوچ اور دیگر گرفتار کئے گئے بلوچ رہنماؤں اور کارکنوں کو رہا کیا جائے۔یوسف شاہوانی

کوئٹہ۔۔۔ 5 جولائی2010ء

متحدہ قومی موومنٹ بلوچستان کے آرگنائزر یوسف شاہوانی نے کوئٹہ پریس کلب جاکر وہاں احتجاج کرنے والے لاپتہ بلوچ رہنما ذاکر مجید بلوچ کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور ان سے ہمدردی کا اظہار کیا۔ خضدار سے تعلق رکھنے والے بلوچ رہنما ذاکر مجید بلوچ کے اہل خانہ نے یوسف شاہوانی کو بتایا کہ ذاکر مجید بلوچ کو ایک سال قبل گرفتار کیا گیا تھا اور تاحال کسی عدالت میں پیش نہیں کیا گیا ہے۔یوسف شاہوانی نے مجید بلوچ کے اہل خانہ کو ایم کیوایم کی جانب سے بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔انہوں نے کوئٹہ پریس کلب کے باہر بلوچ رہنماؤں اور کارکنوں کی گرفتاریوں کے خلاف احتجاج کرنے والے بلوچ رہنماؤں سکندر کرد اور شاہ زیب بلوچ سے ملاقات کی اور ان سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا۔انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ذاکر مجید بلوچ اور دیگر گرفتار کئے گئے بلوچ رہنماؤں اور کارکنوں کو رہا کیا جائے اور اگر ان پر کوئی مقدمہ ہے تو انہیں عدالتوں میں پیش کیا جائے۔کوئٹہ پریس کلب کے دورے کے موقع پر صوبائی آرگنائزنگ کمیٹی کے رکن غنی کانسی اور ایم کیوایم کوئٹہ ڈسٹرکٹ کے ذمہ دار سلیم اختر بھی یوسف شاہوانی کے ہمراہ تھے۔

کارکنان اورعوام اپنے ہرقسم کے گھریلواورذاتی نوعیت کے تمام مسائل کے بارے میں انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن فیکس بھیجنے کے بجائے نائن زیروعزیز آباد پرقائم پبلک سیکریٹریٹ میں رابطہ کریں۔رابطہ کمیٹی کی اپیل

انٹرنیشنل سیکریٹریٹ میں اہم تنظیمی کاموں کے بے پناہ دباؤ کے باعث ان موصول ہونے والے فیکسز پرفوری توجہ دینامشکل ہوتا ہے

لندن۔۔۔ 5 جولائی2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے کارکنان اورعوام سے ایک بارپھراپیل کی ہے کہ وہ اپنے تنظیمی اورنجی مسائل کے سلسلے میں انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن طویل فیکس بھیجنے کے بجائے اپنے مسائل کے فوری حل کیلئے کراچی میں ایم کیوایم کے مرکز نائن زیروپرقائم پبلک سیکریٹریٹ میں رابطہ کریں۔اپنے ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ کراچی سمیت ملک کے تمام شہروں سے تحریک کے کارکنان اورعوام اپنے مسائل کے سلسلے میں انٹرنیشنل سیکریٹریٹ کوروزانہ طویل طویل فیکس بھیجتے ہیں،انٹرنیشنل سیکریٹریٹ میں اہم تنظیمی کاموں کے بے پناہ دباؤ کے باعث ان موصول ہونے والے فیکسز پرفوری توجہ دینامشکل ہوتا ہے لہٰذا کارکنان وعوام سے بھرپوراپیل ہے کہ وہ شادی، بیاہ،طلاق، خاندانی جھگڑوں،کرائے دار،مکان مالک،ٹرانسفر،پوسٹنگ،پروموشن سمیت ہرقسم کے گھریلواورذاتی نوعیت کے تمام مسائل کے بارے میں انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن فیکس بھیجنے سے گریز کریں،انٹرنیشنل کالزپراپنے پیسہ خرچ کرنے کے بجائے مسائل کے حل کیلئے نائن زیروعزیز آباد میں قائم پبلک سیکریٹریٹ میں رابطہ کریں جہاں حق پرست وزراء،قومی وصوبائی اسمبلی کےارکان اورتنظیمی ذمہ داران روزانہ شام کوموجودہوتے ہیں۔اس کے علاوہ تنظیمی مسائل کے سلسلے میں نائن زیروپرقائم متعلقہ تنظیمی شعبوں میں رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

داتا دربار میں خودکش حملے سفاکانہ کارروائی ہے،ایم کیوایم ایلڈرزونگ

کراچی۔۔۔5،جولائی2010ء

متحدہ قومی موومنٹ ایلڈرزونگ کے انچارج وارکین نے داتا دربارلاہورمیں خودکش حملوں کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہےاوراس کوسفاکانہ کارروائی قراردیا ہے۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ سفاک دہشت گردوں نے صوبہ خیبرپختونخوا میں بزرگان دین کےمزارات کودہشت گردی کا نشانہ بنانے اوران کی نعشوں کی بےحرمتی کرنے کے بعدلاہورمیں حضرت داتا گنج بخشؒ کے مزارپرخودکش حملہ کرکے اپنی سفاکیت اوربربریت کا مظاہرہ کیا ہےجس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ایم کیوایم ایلڈرزونگ کے انچارج واراکین نے صدرمملکت آصف علی زرداری،وزیراعظم یوسف رضا گیلانی اوروزیراعلیٰ پنجاب شہبازشریف سے مطالبہ کیا کہ داتا دربارلاہورمیں خودکش حملوں کی ترغیب دینے والوں کوفی الفورگرفتارکیا جائے،دہشت گردی کےنیٹ ورک کامکمل خاتمہ کیا جائے اورعوامی جان ومال کا تحفظ یقینی بنایا جائے۔انہوں نے داتا دربارمیں خودکش حملوں میں شہیدہونے والے افرادکےتمام سوگوارلواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہارکیااورزخمیوں کی جلدومکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔

☆☆☆☆☆